الشیخ کی مجالس میں شرکت کے ساتھ ساتھ ان کے افادات قلمبند کیا کرتے تھے۔ جس کو آپ نے بعد میں کتابی شکل دے کر صحبتے با اہل حق کے نام سے شائع کروائے۔ اور قبولیت عامہ کا درجہ پایا۔

چونکہ الحق کا حضرت شیخ الحدیث نمبر انتہائی ضخیم ہے۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اسکی تلخیص کی جائے اور کئی احباب نے اس کا تقاضا بھی کیا تھا' چنانچہ یہ سعادت بھی آپ ہی کے حصہ میں آئی اور سوانح شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے نام سے ایک مستقل کتاب انتہائی خوبصورت انداز میں چھپوادی۔ اور بہت ہی قلیل عرصہ میں اس کی ایڈیشن اور پہلی اشاعت نکل گئی۔ یہ حضرت الشیخ کی کرامت ہے کہ دو مہینے کے اندر اندر ایک اور شاہکار تالیف میرے حضرت' میرے شیخ کے عنوان سے منصہ شہود پر آئی جو کہ ۲۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت الشیخ کی شخصیت کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا گیا ہے۔ انداز بیان انتہائی دلکش و دلآ راء عنوانات کے درمیان بہترین ربط اور سب سے بڑھ کر متنوع موضوعات پر یکساں دلچسپ رنگ میں تحریرات جس سے قاری پر سرشاری کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور یہی حقانی صاحب کے قلم کا طرۂ امتیاز ہے کتاب کے ٹائٹل پر جو تعارف دیا گیا ہے۔ حقیقتاً یہی کتاب کا خلاصہ اور نچوڑ بھی ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کی حیات طیبہ علم و عمل سیرت و کردار' صفات و کمالات علمی دینی روحانی تجدیدی جہادی اور اصلاحی کارنامے ذوق علم شوق مطالعہ سفر آخرت کے عبرت انگیز احوال ایمان آفرین مجالس اور روح پرور ارشادات و افادات کا دلچسپ جامع اور حسین مرقع اور کتاب واقعی انہی الفاظ کا مصداق اتم ہے مضبوط جلد خوبصورت اور دیدہ زیب کمپیوٹر شدہ کتابت اور اعلیٰ کاغذ سے مزین یہ کتاب القاسم اکیڈیمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ کے علاوہ ملک کے تمام بڑے کتب خانوں سے دستیاب ہے۔

کتاب: خاتم الانبیاء　　　تالیف: مولانا عبدالودود قریشی رحمہ اللہ

ترتیب: مولانا اشرف علی قریشی　　　ضخامت: ۴۸ صفحات　　　قیمت: ۳۰ روپے

ناشر: الاشرف پبلیکیشنز' جامعہ اشرفیہ عیدگاہ روڈ پشاور۔

زیر تبصرہ مختصر رسالہ حضرت مولانا عبدالودود صاحب قریشیؒ کی تالیف ہے یہ رسالہ خاتم الانبیاء عرف تیر وددود بر سینہ مردود آج سے ساٹھ سال قبل ستمبر ۱۹۴۲ء میں شائع ہوا تھا۔ جسے اس وقت کے انگریز سرکار نے ضبط کیا تھا۔ دوبارہ اس کی اشاعت اپریل ۸۴ء میں ہوئی۔ یہ اس کی تیسری اشاعت ہے' جو کہ آپ کے فرزند مولانا اشرف علی قریشی نے خوبصورت اور دیدہ زیب انداز شائع کرایا ہے۔ اس میں جھوٹے مدعیان نبوت اور مرزا قادیانی کے بارے میں خاصہ مفید مواد موجود ہے۔ ص ۱۰ سے مدعیان نبوت خانہ ساز کی فہرست دی گئی ہے۔ اس میں ۲۱ مدعیان نبوت ہیں۔ ان کا مختصر تذکرہ بھی اس کے ساتھ شامل ہے۔ ص ۳۶ سے دلائل متعلقہ ختم نبوت درج ہیں اور اس ضمن میں ۱۲ احادیث دی گئی ہیں۔ الغرض رسالہ اپنے اختصار کے باوجود جامع اور مکمل ہے۔ کتابت کمپیوٹر شدہ' خوبصورت کارڈ جلد' اگر قیمت میں کچھ کمی کی جائے تو بہتر ہوگا۔